مسافرانِ راہِ وفا (حصہ اوّل) : از حافظ محمد ادریس۔ ناشر: مکتبہ احیائے دین، منصورہ، لاہور۔ صفحات ۲۲۸۔ قیمت ۴۸ روپے۔

مصنف نے زیرِ نظر مضامین کی صورت میں ایسے تمیں دوستوں، عزیزوں اور بزرگوں (مرد و زن) کی یاد تازہ کی ہے جو کسی نہ کسی حیثیت سے تحریکِ اسلامی سے وابستہ رہے۔ ان میں مولانا معین الدین خٹک، مولانا گلزار احمد مظاہری، سیّد اسعد گیلانی، مولانا جان محمد بھٹو، چودھری غلام جیلانی، جناب افضل حسین جیسے معروف اکابر بھی ہیں اور انعام اللہ خان، سہیل حنیف اور ظل الرحمٰن وغیرہم جیسے نوجوان شہدا بھی --- یہ مضامین، جنہیں خاکے یا شخصیے بھی کہا جاسکتا ہے، مفارقت سے پیدا ہونے والے بے ساختہ تاثرات و احساسات پر مبنی ہیں۔ مرحومین کے ساتھ گزرے ہوئے لمحوں کی یادیں اور روودادیں بھی اور کہیں سوانحی معلومات بھی آگئی ہیں۔ (مگر بعض کی تاریخ ہائے وفات کا پتہ نہیں چلتا، یہ بہت ضروری تھا)۔

یہ مجموعہ دلچسپ ہے اور موعظت و سبق آموزی کے نقطۂ نظر سے بھی لائقِ مطالعہ۔ مصنف کے پُرخلوص اور دل نشین اسلوب سے قاری تحریر میں جذب ہو جاتا ہے۔ کہیں کہیں اشعار کا برمحل استعمال، مصنف کے عمدہ شعری و ادبی ذوق کا آئینہ دار ہے۔

ایک دلچسپ بات (جس کی طرف دیباچہ نگار جناب خرم مراد نے بھی اشارہ کیا) یہ ہے کہ ان مضامین میں مصنف کی "خودنوشت" کا ایک پہلو بھی موجود ہے۔ کتاب سے مصنف کی اپنی ذات اور شخصیت کے بہت سے گوشے وا ہوتے ہیں، جو "ہم سب کے لیے باعثِ رشک ہیں۔" قاری تمیں افراد و اشخاص کے ساتھ حافظ صاحب کے بارے میں بھی بہت کچھ جان لیتا ہے۔

تحریکِ اسلامی کے وابستگان پر بہت کم، بہت ہی کم لکھا گیا ہے، حالانکہ بعض اصحاب اپنی علمیت، تقویٰ اور دینی و تحریکی کارناموں کی بنا پر اس لائق ہیں کہ ان کے اعمالِ حسنہ کو تازہ کرنے کے لیے ان پر کتابیں لکھی جائیں۔ اس اعتبار سے حافظ صاحب کے زیرِ نظر مضامین "فرضِ کفایہ" کی حیثیت رکھتے ہیں۔ امید ہے، آئندہ بھی وہ یہ مفید سلسلہ جاری رکھیں گے۔ (ر - ہ)

مسلم امّہ پر قوم پرستی کے اثرات (دورِ بنو امیہ سے لے کر سقوطِ ڈھاکہ تک) : از پروفیسر عبدالخالق سہرانی بلوچ۔ ناشر: مکتبہ اصلاحِ ملت، کندھ کوٹ، ضلع جیکب آباد۔ صفحات ۱۵۲۔ قیمت ۴۰ روپے۔